بسم اللہ الرحمن الرحیم

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس سلسلہ میں کہ بارہ (۱۲) ربیع الاول کو نبی کریم ﷺ کی ولادت کی خوشی میں بعض علاقوں میں عید میلاد النبی ﷺ منائی جاتی ہے بعض علماء حضرات اس کو جائز قرار دیتے ہیں لیکن اس میں بہت سے بدعات اور منکرات کا ارتکاب کرتے ہیں اور بعض علماء حضرات اس کو بدعت کہتے ہیں اور بعض علماء حضرات عید میلاد النبی ﷺ مناتے لیکن اس میں کسی قسم خلاف شرع فعل کا ارتکاب نہیں کرتے۔ منکرات اور بدعات سے بالکل خالی ہوتا ہے۔ آپ حضرات اس مسئلہ کی اصلی نوعیت واضح فرما کر ثواب دارین حاصل کریں (سائل محمد خان لاھوری)

جواب:۔ نفس میلاد شریف بغیر کسی منکرات و بدعات کے امر جائز اور مستحسن ہے بلکہ باعث ثواب اور موجب خیر و برکت ہے اور حضور ﷺ کے ساتھ قلبی محبت کا اظہار ہے جیسا کہ۔ تواریخ حبیب الہ۔ میں مذکور ہے اس کی عبارت یہ ہے "حرمین شریفین اور اکثر بلاد اسلام میں یہ عادت ہے کہ ماہ ربیع الاول میں محفل میلاد شریف منعقد کرتے ہیں اور مسلمانوں کو مجتمع کر کے ذکر مولود شریف کرتے ہیں اور کثرت درود شریف کی کرتے ہیں اور بطور دعوت کے کھانا یا شیرینی تقسیم کرتے ہیں" سو یہ امر موجب برکات عظیمہ ہے اور سبب از دیاد محبت کا ساتھ جناب رسول اللہ ﷺ کے۔ بارھویں ربیع الاول کو مدینہ منورہ میں یہ محفل متبرک مسجد شریف میں ہوتی ہے اور مکہ معظمہ میں مکان ولادت آں حضرت ﷺ میں۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوئ نے فیوض الحرمین میں لکھا ہے" کہ میں حاضر ہوا اُس مجلس میں جو کہ مکہ معظمہ میں مکان مولد شریف میں تھی بارھویں ربیع الاول کو ذکر ولادت شریف اور خوارق عادات وقت ولادت کا پڑھا جاتا تھا میں نے دیکھا کہ یکبارگی کچھ انوار اُس مجلس سے بلند ہوئے میں نے اُن انوار میں تامل کیا تو مجھے معلوم ہو کہ وہ انوار تھے ملائکہ کے جو ایسی محافل متبرکہ میں حاضر ہوا کرتے ہیں اور بھی انوار تھے رحمت الٰہی کے انتہی۔

سو مسلمانوں کو چاہیے کہ بتقضائے محبت آں حضرت ﷺ محفل شریف کیا کریں اور اس میں شریک ہوا کریں مگر شرط یہ ہے۔ کہ بہ نیت خالص کیا کریں ریا اور نمائش کو دخل نہ دیں اور بھی احوال صحیح اور معجزات کا بسبب روایات معتبر بیان کریں اکثر لوگ جو اس محفل میں شعر خوانی پر اکتفا کرتے ہیں یا روایات واہیہ نامعتبر سناتے ہیں خوب نہیں اور علماء نے لکھا ہے کہ اس محفل میں ذکر وفات شریف نہ چاہیے اس لئے کہ محفل واسطے میلاد شریف کے منعقد ہوتی ہے ذکر غم جانکاہ اس میں محض ناز یبا ہے حرمین شریفین میں ہرگز عادت ذکر قصہ وفات کی نہیں ہے (تواریخ حبیب الہ)

اسی طرح المہند علی المفند (عقائد علماء دیوبند) میں اکیسویں سوال کے جواب میں اس مسئلہ کو اچھی طرح بیان کیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ نفس میلاد شریف بغیر کسی منکر اور بدعت کے قلبی محبت اور اخلاص کے ساتھ جائز بلکہ موجب خیر و برکت ہے۔ جن علماء دیوبند نے اس پر بدعت کا حکم لگایا ہے وہ ان منکرات کی وجہ سے لگایا ہے۔ جن کا میلاد شریف میں ارتکاب ہوتا ہے۔ جیسا کہ پنجاب اور ہندوستان کے علاقہ میں جو میلاد شریف منائی جاتی ہے وہ بہت سے بدعات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے۔ کہ علماء دیوبند نفس میلاد شریف کے منکر نہیں بلکہ اُن کو موجب خیر و برکت اور باعث ثواب جانتے ہیں وہ حضرات ان منکرات اور بدعات کے منکر ہیں جو ان محافل میں ہوتے ہیں لہذا اگر مسلمانان دلی محبت اور خلوص کے ساتھ جی بھر کر عید میلاد النبی ﷺ بغیر کسی منکر کے منائے تو وہ یقیناً جائز اور امر مستحسن ہے اور موجب خیر و برکت اور ذریعہ ثواب ہے۔

۱۔ مولانا حمد اللہ صاحب کوٹھا صوابی

۲۔ شیخ الحدیث مولانا حمد اللہ جان صاحب ڈاگئی صوابی

۳۔ مولانا [illegible] صاحب شاہ منصور صوابی

۴۔ شیخ الحدیث مفتی محمد فرید صاحب زروبی صوابی

۵۔ شیخ الحدیث مفتی سیف اللہ حقانی صاحب دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

Scanned with CamScanner